

7889-چچ پیدا ہونے کے استقبال میں اسلامی امور

## سوال

ایک یادو روز بعد پیدا ہونے والے بچہ کے استقبال کے لیے مجھے کیا یادیاری کرنی چاہیے، کیا اس کے بارہ میں کوئی طریقہ اور سنت ہے جس پر میں عمل کروں؟

## پسندیدہ جواب

اول:

بھاری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے آنے والے بچے میں برکت عطا فرمائے، اور اسے نیک و صالح اور متین بنائے، تاکہ وہ آپ کی نیکیوں میں شامل ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مری ہے آپ نے فرمایا:

”جب ابن آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال رک جاتے ہیں، لیکن تین قسم کے اعمال ایسے ہیں جو رکتے نہیں: صدقہ جاریہ، یا نفع مند علم، یا نیک و صالح اولاد جو اس کے لیے دعا کرے“

صحیح مسلم حدیث نمبر (1631).

دوم :

ہمارے علم کے مطابق پیدا ہونے والے بچے کے استقبال کی تیاری میں کوئی ایسا رعنی عمل نہیں ہے جو اس کی پیدائش سے ایک یادو روز یا اس سے زیادہ اور کم ایام قبل کیے جائیں، صرف اتنا ہے کہ اچھی اور رعایتی دعائیں کی جائیں، مثلاً بچے کی سلامتی و عافیت کے ساتھ پیدائش اور اس کی بدایت کی دعا کرنا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نیک و صالح عمران کی بیوی کی دعائیں ذکر کی ہیں، جب عمران کی بیوی کہنے لگی:

جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے رب! میرے پیٹ میں جو کچھ ہے اسے میں نے تیرے نام آزاد کرنے کی نذر مانی ہے، تو میری طرف سے قبول فرمایا! یقیناً تو خوب سنتے والا اور پوری طرح جانے والا ہے۔

۔چنانچہ جب اس نے پی جنی تو کہنے لگی کہ میرے رب مجھے تو لڑکی ہوئی، حالانکہ اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ اس نے کیا جنا، اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں، میں نے تو اس کا نام مریم رکھا ہے، میں اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ آل عمران (35-36).

ذیل میں بطور رہنمائی چند ایک اشیاء پیش کی جاتی ہیں جو آپ بھر سیدھا ہونے اور اس کے بعد کریں گے:

اپنے کو گھرتی دینا (یعنی کھجور خود پیچا کر کے بچے کو چنانا) اور اس کے لیے خیر و برکت کی دعا کرنا۔

ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میراچ پیدا ہو تو میں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا تو آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا، اور اسے کھجور چاکر کھلانی اور اس کے لیے خیر و رُکت کی دعا کی اور مجھے پکڑا دیا۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (5150) صحیح مسلم حدیث نمبر (2145).

النکیک: بچہ پیدا ہوتے ہی کوئی میٹھی چیز مثلاً کھجور یا شہد اس کے منہ میں رکھنے کو تحریک کرتے ہیں۔

ب بچہ کی پیدائش کے پہلے یا ساتویں روز بچہ کا نام رکھنا مستحب ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رات میرا ایک بیٹا پیدا ہوا ہے، جس کا نام میں نے اپنے باپ کے نام پر ابراہیم رکھا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (3126).

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنا و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی جانب سے ساتویں روز عقیقۃ کیا اور ان کا نام رکھا"

ابن حبان (127/12) مسند رک الحاکم (264/4) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح ابیاری (9/589) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ج عقیقۃ اور غتنہ کرنا:

1- سلمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بچہ کا عقیقۃ ہے، چنانچہ اس کی جانب سے خون ہاؤ اور اس کی گندگی دور کرو"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1515) سنن نسائی حدیث نمبر (4214) سنن ابو داود حدیث نمبر (2839) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3164) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواہ الغلیل (4/396) میں صحیح قرار دیا ہے۔

2- سمرہ بن جذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بہر بچہ اپنے عقیقۃ کے ساتھ رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، ساتویں روز اس کی جانب سے ذبح کیا جائے، اور اس دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر منڈایا جائے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1522) سنن نسائی حدیث نمبر (4220) سنن ابو داود حدیث نمبر (2838) علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواہ الغلیل (4/385) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے: ان کے قول کا خلاصہ یہ ہے کہ:

"عقیقۃ کے فوائد میں یہ بھی ہے کہ:

یہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس عقیقۃ کے ساتھ قرب حاصل کیا جاتا ہے۔

اس کے فوائد میں یہ بھی ہے کہ یہ عقیقہ رہن اور گروی سے بچے کو آزاد کرتا ہے، کیونکہ بچہ عقیقہ کے ساتھ گروی ہے حتیٰ کہ والدین اسے چھڑائیں۔

اور اس کے فوائد میں یہ بھی شامل ہے : یہ فدیہ ہے جس کے ساتھ بچہ کافدیہ جاتا ہے جس طرح اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسماعیل علیہ السلام کے بد لے میڈھے کافدیہ دیا تھا۔

دیکھیں : تحقیق المودود صفحہ نمبر (69).

عقیقہ کے فوائد میں یہ بھی شامل ہے کہ عقیقہ میں عزیز واقارب اور رشتہ دار اور دوست و اجاب اکٹھے ہوتے ہیں۔

ج اور ختنہ کرانا یہ فطرتی سنتوں میں شامل ہوتا ہے، اور یہ بچے کے لیے واجبات میں شامل ہوتا ہے، اور طہارت سے تعلق ہونے کی بنا پر بھی، اور یہ نماز صحیح ہونے کی شروط میں شامل ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"پانچ فطرتی اشیاء ہیں : ختنہ کرانا، اور زیر ناف بال مونڈنا اور بغلوں کے بال اکھیڑنا، اور ناخن کاٹنا، اور موچھیں کاٹنا"۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (5550) صحیح مسلم حدیث نمبر (257)۔

سوم :

علماء کرام نے بچے کی سنتوں میں بچے کے دائیں کان میں اذان کہنا بھی شامل کیا ہے، توجہ دنیا میں اس کے کان کھلیں تو سب سے پہلے کلمہ توحید ہی اس کے کان میں جائے، جس کا بہت عظیم اور مبارک اثر ہے، لیکن باہمیں کان میں اقامت کہنا ثابت نہیں ہے۔

دیکھیں : السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (1/491)۔

چارم :

بچہ کا سر منڈانا اور پھر اس کے سر کو زعفران ملنا جس میں عظیم فوائد ہیں، پھر بالوں کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کرنا، اس میں شرط نہیں کہ بالوں کا وزن کیا جاتے، اگر یہ مشکل ہو تو سونے یا چاندی کی قیمت جو بالوں کے وزن کے اندماز برابر ہو صدقہ کیا جاتے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اولاد کی ہر شر و برائی سے حماۃت فرمائے، اور ہمیں دنیا و آخرت میں عافیت سے نوازے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم۔